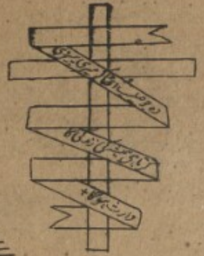
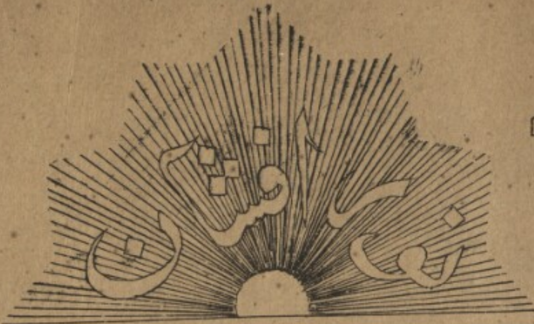








قیمت سالیانہ بلا محصول عیصہ

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول ...

نمبر ۱۱ جلد ۱۲ | لودیانہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۱؎ پائی

گلدستۂ اخبار

مہدی کاذب کی فوجوں کا شوخ رنگ انگریزی تلوار کی آب سے اُڑتا جاتا ہی = **ایران** میں بھی ایک مہدی صاحب ظاہر ہوئے ہیں = **شاہ** حبش نے مہدی کاذب کے مراسلہ کا یہہ جواب دیا ہی کہ تو جھوٹا مہدی ہی اور تیری امداد مجھپر واجب نہیں ہی = **امیر** کابل نے درہ خیبر پر تین چوکیاں مقرر کی ہیں مگر خیبری اس تقرر سے سخت ناراض ہیں = **بدخشان** میں امیر کابل کے برخلاف نارضگی پھیلتی جاتی ہی = **بمبئی** سے بھی ایک دستہ فوج کا سوڈان کی طرف روانہ ہوگا = **خدیو مصر** نے اپنے تمام معاملات انگلستان کے سپرد کردیئے ہیں = **روس** نے شاہ ایران کو لکھا ہی کہ ایوبخان کو افغانستان پر حملہ کرنے دو اور اُسکے سد راہ تم مت ہو = **سلطان** روم کا سپہ سالار آجکل مہدی کاذب سے خط و کتابت کر رہا ہی جس کا مطلب یہہ ہی کہ تم مصر کو برباد کردو اور میں بھی عنقریب تم سے آن ملونگا = **چین** اور فرانس میں اب ہرگز صلح نہیں ہوتی ہی بلکہ طرفین سے فوجیں میدان کارزار میں آنکلی ہیں = **برھما** اور نیپال میں حدود بندی کی بابت ایک بھاری تکرار ہو رہا ہی = **جنگی** لاٹ صاحب بہادر عنقریب ریاست کشمیر میں تشریف لیجانے والے ہیں = **مدراس** میں جدید نمائشگاہ کے قائم ہونے کی بابت تجاویز ہو رہی ہیں = **خان** لالپورہ نے امیر کابل سے درخواست کی ہی کہ مجکو دربار کیطرف سے ۶ توپیں مرحمت ہوں = **جلال** آباد کے گرد نواح میں مفسدہ پردازی کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں **لنڈن** میں مخالف فریق بڑے زور شور کے ساتھ بحث کر رہا ہی کہ سلطان انگلستان کی طرف سے خدیو مصر کی امداد اور مہدی کاذب کی مخالفت کیوں ہو رہی ہی = **سلطان** روم نے خدیو مصر کو صاف جواب دیدیا ہی کہ مہدی کاذب کے مقابلہ کیواسطے ہم فوج اسلئے نہیں دیتے ہیں کہ تمام سلطنت کے اہل اسلام ہم سے باغی ہو جاوینگے = **خراسان** کے گورنر نے محاصل اپنے پاس رکھکر امیر کابل کو جواب دیدیا ہی کہ میں تمکو روپیہ نہیں دونگا = **مہا** راجہ دلیپ سنگہ صاحب نے پارلیمنٹ میں داخل ہونیکا ارادہ ترک کردیا ہی = **ٹرنسوال** سے انگلستان نے اپنا قبضہ بالکل اُٹھا دیا ہی = **شاہ** برھما کے ملک میں زور شور کے ساتھ بغاوت پھیلتی جاتی ہی =

کلکتہ میں جو ریلوے کانفرنس منعقد ہوئی تھی اُس نے انتظام تجارت و آمد و رفت کی اصلاح کے لئے بہت سی تجاویز کی ہیں = **گورنمنٹ** ہند نے حال میں اُن حاجیوں کے لئے جو حج کو جاتے ہیں دو روپیہ فیس معاف کردی ہی = **ہندوستان** سے جو طالبعلم لنڈن میں تعلیم کے واسطے جاتے تھے اُن کی رہائش کے لئے کوئی مقام نہ تھا چنانچہ ایک بڑا عالیشان مکان اب اسی غرض کے لئے تیار کیا جاتا ہی = **امریکہ** سے کلکتہ میں دو گھنٹہ کے عرصہ میں تار کی خبریں آنے لگی ہیں = **علیگڈہ** میں ایک جدید کتب خانہ کھولا گیا ہی = **دہلی** میں آجکل چیچک کا زور شور ہی = **سہارنپور** سے ہردوار تک عنقریب ریلوے کا سلسلہ جاری ہونیوالا ہی = **چند** قوموں نے جو روس اور افغانستان کے درمیان آباد ہیں اُنہوں نے روس سے پناہ کی درخواست کی ہی = **خبر** ہی کہ ۱۰ مارچ کو حضور گورنر جنرل کشور ہند پٹیالہ میں تشریف لاوینگے = **پنجاب** میں ۲۳ لاکھ ۶۶ ہزار ۳ سو ۱۸ مسلمان طالبعلم ہیں = **سوڈان** میں اسوقت ۲۴ ہزار انگریزی فوج موجود ہی اور مہدی کاذب کا مقابلہ کر رہی ہی = **شاہ** اٹلی کے مار ڈالنے کے لیے رومی میں ایک مخالف فرقہ کھڑا ہو گیا ہی =

نور افشاں

—— اب وہ زمانہ آتا جاتا ہی کہ ہمارے ملک کے رئیس فرمانروا تعلیم کی قدر کرنے لگے ہیں۔ اکثر اوقات دیکھا گیا ہی کہ بطور چندہ یا انعام صیغہ تعلیم میں اپنے ہاتھ سے دیتے ہیں۔ اور تعلیم کی رونق افزوزی میں کسی نہ کسی قدر مدد کرتے ہیں چنانچہ حضور جناب نواب صاحب بہادر والی ملک بہاولپور نے مشن سکول بہاولپور کے طلبہ کو اپنے دست مبارک سے مبلغ یکصد روپیہ بطور انعام عطا فرمایا+

یہہ نوجوان فرمانروا ریاست بہاولپور تعلیم کا ہمیشہ ممد و معاون بنا رہا ہی چنانچہ پنجاب یونیورسٹی کا ینٹ ہال اُنہوں نے ہی تیار کرایا ہی اور خاص اپنی ریاست کے صدر مقام میں ایک بڑا بھاری اسکول جسمیں تمام علوم مشرقیہ کی تعلیم ہوتی ہی اور بہت سا روپیہ وظائف میں بھی دیا جاتا ہی جاری کیا ہی مشن اسکول کے اجرا کی اجازت سے بھی اور وقتاً فوقتاً اُسکی امداد وغیرہ سے اُنکا تعلیم کا معاون ہونا ثابت ہوتا ہی+

—— کابل کی خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ سردار محمد موسیٰ خان پسر یعقوب خان اور حسین علیخان قزلباش جو امیر شیر علیخان کا سپہ سالار تھا مقام سمنہ میں ہو بھگے ہیں اور یہہ بھی خبر ہی کہ ایوبخان معہ پچاس سواروں کے مشہد سے ہرات کی طرف روانہ ہوا ہی مگر یہہ خبر غلط معلوم ہوتی ہی کیونکہ اُن تار خبروں سے جو لنڈن سے آئی ہیں یہہ معلوم ہوتا ہی کہ ایوبخان مشہد میں رو کا ہوا ہی اور جنہوں نے ہرات کیطرف روانہ ہونیوالا تھا کہتے ہیں کہ قریب دو ہفتہ کے ہوئے ہیں کہ امیر عبدالرحمٰن خان نے کابل کے جنگی اور ملکی افسران کی دعوت کی تھی۔ دعوت کے جلسہ میں سب کو مخاطب کر کے یہہ بیان کیا کہ اب وقت قریب آگیا ہی کہ تم اسلام اور اپنی جانوں کی خاطر لڑنے کو تیار رہو۔ اسی خبر میں یہہ بھی بیان ہی کہ امیر نے اپنی فوج میں ۳۰ ہزار جوان بھرتی کئے ہیں+

ان خبروں سے معلوم ہوتا ہی کہ ترکستان میں کسی نہ کسی طرح کی ہلچل کی امید کابل میں کیجاتی ہی+

—— موسم بہار کی آمد آمد ہی۔ انتظام موجودات میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ نباتات اپنے دیرینہ پیراہن کو اتار رہی ہی۔ نئی سبز پوشاک زیب تن کر رہی ہی۔ طرح طرح کے پھول اپنی اپنی مہک سے ناک دماغوں کو معطر کر رہے ہیں۔ باغ کی پرورش نے جدید روش اختیار کر رکھی ہی۔ حیوانات میں بھی تازی اُمنگ کا جوش ظاہر ہو رہا ہی۔ یہہ سب اپنے خالق کی تعریف میں اپنی اپنی بھرکم اور پوشاکیں زیب تن کر کے اور اپنی زندگی کے نئے جوشوں میں آکر زبان حال سے گویا ہو رہے ہیں مگر افسوس کہ اشرف المخلوقات اس نئی اُمنگ کے بھیس میں آکر خرمستی مچا رہے ہیں۔ تمام انتظام موجودات کے برخلاف اس نئے جوش کو بجائے اسکے کہ اپنے خالق کی ثنا و صفت میں گزاریں شیطانی راگ و رنگ اور فحش کلامی میں استعمال کر رہے ہیں بداخلاقی و ناشائستگی و ناہنجاری کا بازار گرم کر رکھا ہی۔ اور یہہ بداخلاقی و ناشائستگی و ناہنجاری نہ صرف لک چھپ کر بلکہ ڈنکے کی چوٹ اور ڈہول کی آواز سے ایک تیوہار کے پیرایہ میں کر رہے ہیں حیرت کا مقام ہی کہ اس تیوہار نے اسقدر بد اثر ہندوستان میں پھیلا رکھا ہی کہ دفعہ ۲۰۰ تعزیرات ہند کا تو گویا ذکر خدا کے احکام کا بھی خوف نہیں رہا ہی۔ زیادہ تر افسوس تو یہہ ہی کہ جاہل تو درکنار ہمارے ملک کے تعلیم یافتہ بھی اس ناشائستگی میں فوقیت کی گیند لئے جاتے ہیں حقیقۃً یہی مناسب ہوتا کہ یہہ زر کثیر جو ان نوں ناجائز کاموں میں صرف ہو رہا ہی کسی عمدہ کام میں خرچ کیا جاتا۔ اور ہندوستان کی وہ حاجتیں رفع کی جاتیں جن کے عدم توجہی کے باعث گنج اُسکا یہہ ابتر حال ہو رہا ہی+

—— ہفتہ حال میں جسقدر خبریں مہدی کاذب کی بابت سوڈان و قاہرہ و لنڈن سے آئی ہیں اُن سے پایا جاتا ہی کہ انگریزی فوجوں نے مہدی کے سابقہ زور و شور کو بہت کم کر دیا ہی کیونکہ جو جو لڑائی انگریزی اور مہدی کی فوجوں میں واقع ہوئی ہی سب میں انگریزی فوجوں نے فتح پائی ہی۔ اب ہم کو یقین ہی کہ بہت جلد مہدی کاذب عربی پاشا کیطرح کسی جزیرہ میں رکھا جاویگا۔ اور اپنی کارروائیوں سے بہت شرمندہ ہوگا۔ کیونکہ علاوہ اُن شکستوں کے جو لوگ اُسکے گرویدہ تھے وہ بھی اُسکو چھوڑ چھوڑ کر بھاگے جاتے ہیں۔ اور توم حسنڈاوہ جو ملک سوڈان میں ایک معزز اور طاقتور قوم شمار کیجاتی ہی مہدی کاذب کے برخلاف ہو رہی ہی+

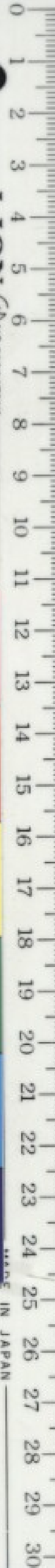
—— جب سے امیر کابل نے میر یوسف بیگ کو بدخشان کی حکومت سے معزول کر کے کابل میں جلا وطن کر کے جبراً طلب کر لیا ہی تب سے بدخشان کے تمام باشندے امیر کابل کے برخلاف ہو گئے ہیں اور امیر کابل کے آدمیوں کو گرفتار کر کے بخارا کیطرف قیدیوں کے زمرہ میں روانہ کر رہے ہیں جو فوج امیر کابل کیطرف بدخشان میں بھیجی گئی تھی کہ اُس صوبہ میں امیر کی حکومت قائم کرے بڑی تکلیفوں میں پھنس گئی ہی۔ اگرچہ یہہ کہنا مشکل ہی کہ ان فسادوں میں روسی ایجنٹ بھی شامل ہی مگر روسی اخبارات سے معلوم ہوتا ہی کہ ڈاکٹر ریغیل اور کپتان بوٹ یا لہ ان اطراف میں موجود ہی اور کیا پتہ ہی کہ دست اندازی کرتے ہوں +

اس خبر سے پایا جاتا ہی کہ ضرور بدخشان کی حکومت امیر کے ہاتھ آنی مشکل ہی کیونکہ بدخشان کے چند سردار ایوب خان کے جانی دوست ہیں اور بلکہ یہہ میر یوسف بیگ ایوب خان کے ساتھ خط و کتابت کرنے کے جرم میں ماخوذ ہوا ہی۔ جبکہ صاف اور کھلے طور سے بدخشان کی تمام رعایا امیر کابل کے برخلاف ہو گئی ہی تو تعجب نہیں ہی کہ ایوب خان بہت جلد مشہد سے بدخشان میں پہونچ جاوے اور پھر ایک بڑا بھاری فساد افغانستان میں مچا دے+

—— باشندگان اضلاع شمال کے کل ہندوستان میں عموماً بارش کی ضرورت ہی+

ویلزرف آن کارلش نے آتشک سے ہوئے کا بالکل علاج جلد کرتی ہی اس دوا کی قیمت ۱/۲ ہے بینر مقام بمبئی میں دوکان بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہی+





مراسلات

بقیہ

سید یوسف حامد صاحب مسیحی و مولوی نظام الدین صاحب کا مباحثہ

جواب از طرف سید یوسف حامد مسیحی مورخہ ۱۰ جنوری ۱۸۹۶ء

کرم فرمائے مخلصین جناب مولوی نظام الدین صاحب سلمہ اللہ تعالی
بعد از ترقیم مراسم تسلیم آنکہ مراسلہ مکتوبہ بست و دویم ماہ جنوری ۱۸۹۶ء بمعرفت جناب پادری گولڈسمتھ صاحب پہونچا مطالعہ مضامین سے کمال تعجب ہوا جناب من آپکی بحث تو مجھ سے ہی اور میں ہی نے حسب استمزاج آپکے رقعہ مع شرائط معینہ جہت تعین مباحثہ دینی آپکے پاس روانہ کیا تھا پھر آپکا میرے رقعہ کا جواب نہ دینا اور شرائط مرسلہ کی نسبت سکوت اختیار کرکے اغماض کرنا اور پادری گولڈسمتھ صاحب کو بلا وجہ خط لکھنا اور اپنی طرف سے شرائط صاحب ممدوح کے نام روانہ کرنا اس سے کیا ثابت ہوتا ہی کہ بحث مجھ سے اور خطاب غیر مخاطب سے کیا میں آپکے نزدیک قابل خطاب نہیں اگر یہہ سچ ہی تو آئین تہذیب سے خلاف ہی میں نے حسب اجازت جناب کے اپنی رائے کے موافق چند شرائط جہت تعین مباحثہ دینی بعد تحریر آپکے پاس روانہ کردی تھیں بس مناسب تھا کہ انکی منظوری یا عدم منظوری سے اطلاع بخشتے آپنے میری شرائط مرسلہ کو بالائے طاق رکھکر بلا وجہ پادری صاحب کے پاس ایک طول لاطائل تحریر بھیجکر دیرینہ فکر و سوچ سے سبکدوشی چاہی یا یوں کہیں کہ کنارہ کشی اختیار کی خدانخواستہ گریز پر تو کمر نہیں باندھی۔ آپنے شرائط مرسلہ میں آئین تہذیب کی پابندی کی استدعا کی ہی حالانکہ خود آئین تہذیب کو حذف کرکے خلاف تہذیب و سنجیدگی تہذیب کی خونریزی کی ہی جناب من تعصب اسی کو کہتے ہیں آپ کی تحریر شریف میں جو رعائت تہذیب ہی اسکی تفصیل ذیل میں عرض ہی +

اولاً۔ آپکی عادت نکتہ چینی کے موجب آپکے مراسلہ کا القاب نادرست ہی صاحبان سلیقہ اس آئین و قاعدہ سے نہیں لکھا کرتے ہیں اسلئے کہ ضابطہ تحریر میں القاب عموماً تین قسم پر ہی اول علی ادنی کیطرف اور ادنی اعلی کیطرف سوئم مساوی بجانب مساوی ہی آپکے ارقام میں ہر سہ اقسام مرعی ہیں پھر یہہ رعائت اگر قصداً ہی تو خلاف آئین تہذیب ہی اور اگر قصداً نہیں ہی تو عدم اطلاع ہی جب آپکو معلوم نہیں ہی تو لفظی بحث نہیں کیا کریں ایسی آپکے حق میں اچھا نہیں ہی +

دوئم۔ آپ کا یہہ فقرہ بعد القاب بے موقعہ ہی السلام علی من اتبع الھدی اسلئے کہ اہل سلیقہ اسکو خاتمہ پر لکھا کرتے ہیں آپ نے اُسے بجائے آداب کے لکھا۔ علاوہ اسکے اہل تہذیب اس فقرہ کو اپنی تحریر میں معیوب سمجھتے ہیں اور جو شخص لکھتے ہیں ازراہ حقارت و گستاخی لکھتے ہیں لیکن میں آپکی نسبت یہہ گمان نہیں کرسکتا ہوں مگر اتنا عرض ہی کہ آپ کو ہماری ہدائت کا از حد خیال ہی اسلئے آپ کے شکریہ میں کچھ کلام نہیں لیکن یہہ صلاح ہی کہ اول اپنی ہدائت کی فکر کرلیویں ورنہ او خویشتن گم است کرا رہبری کند ایسا ہو کہ اوروں کی فکر میں خود ہدائت سے محروم رہیں جب آپ اوروں کو گمراہ بنا دینگے تو آپ کو ہدائت نہیں ہوگی بلکہ جب آپ ہدائت کی راہ اختیار کرینگے تب ہی ہدائت پاوینگے +

سوئم۔ آپکا یہہ لکھنا کہ میرا سوال و جواب آپ کے نزدیک پادری صاحب کا سوال و جواب سمجھا جاویگا یہہ آپکی عجیب غریب سمجھ ہی برین عقل و دانش بباید گریست جناب من کیا آپکے زعم میں ہم ہمہ اوست پر عمل کرتے ہیں پادری صاحب اور میں آپ کے نزدیک فرد واحد ہیں لیکن واضح رہی کہ ہمارے نزدیک ہمہ اوست کفر ہی +

چہارم جناب نے میری شرائط کو منظور نہیں کیا اپنی طرف سے شرائط لکھکر پیش کرنا اور مخاطب کی شرائط سے سکوت کرنا انصاف سے بعید ہی مباحثہ اُس صورت میں ہوا کرتا ہی کہ جب فریقین کو ایک دوسرے کی رعائت مدنظر ہوتی ہی اگر میری شرطوں میں کچھ قباحت تھی تو وہ قباحت ظاہر کی ہوتی نہ سکوت +

پنجم۔ آپ کے نامہ مبارک میں مرقوم ہی کہ بحث ہفتہ کے چار بجے سے جریدہ روزگار کی حویلی میں شروع ہوگی اور پہلی شرط میں مشروط ہی کہ بحث تحریری ہوگی نہ تقریری تا سب دور نزدیک والوں کو معلوم ہو یہہ دونو باتیں میری رائے میں نہیں آتی ہیں اسلئے کہ بحث تحریری کے لئے ضرورت مکان اور طرفین کی حاضری اور مجمع کی موجودگی کی کچھ حاجت نہیں ہی اور اگر یہہ مطلب ہی کہ طرفین مکان مقررہ پر بطور اظہار وہی حاضر ہوکر بیان لکھایا کریں تو بھی یہہ شرط واسطے انعقاد مباحثہ کے مفید نہیں ہی اسلئے کہ اس کام کے لئے طول طویل عرصہ درکار ہی اور یہہ میرے نزدیک درست نہیں ہی اگر ہر روز ہوا کرے تو مضائقہ نہیں ہی مگر ہفتہ کا ایک دن وہ بھی تنگی وقت سے مفید کافی نہیں +

دوسری شرط بھی قباحت سے خالی نہیں کیونکہ جب اول شرط میں مشروط ہوچکا اور بیان طرفین قلمبند ہوگیا تو حاجت توضیح و تفصیل کی کچھ باقی نہ رہی جس حال میں کہ آپکی بحث مجھ سے ہی اور جوابات میری سمجھ میں نہ آوینگی تو بروقت دریافت کرسکتا ہوں اور آپکی بحث بھی مجھی سے ہی نہ اہل جلسہ سے کہ انکی تفہیم کی رعائت مدنظر ہی +

تیسری شرط۔ ہمیں منظور ہی اگر کوئی منصف مقرر ہو تو اچھا ہی کہ جو بغیر رعائت طرفین حق بات ظاہر کردیوے ورنہ ہر فریق مخاطب کو الزام خلاف تہذیب کا دےسکتا ہی چاہے خلاف تہذیب نہ بھی ہو +

چوتھی شرط مناسب نہیں ہی اگر یہہ مطلب ہی کہ اصول

دین میں بحث ہوگی تو ہمیں بلا عذر منظور ہی اگر یہہ نہیں ہی تو میں سمجھتا نہیں +

پانچویں و چھٹویں شرطیں ہمارے نزدیک مہمل و فضول ہیں اس لیئے کہ ہمارے نزدیک دین محمدی مع قرآن حق نہیں ہی لہذا آپکا استدلال نقلی چاہے وہ آیکی نص قطعی سے ہو یا غیر نص سے ہو اس صورت میں آپکو برہان عقلی و نقلی دونو سے استدلال کرنا ہوگا۔ یہہ شرطیں آپکی کسی مسلمان بھائی سے عند البحث مفید ہونگی جبکہ آپ نے تسلیم کیا کہ اصول دین میں بحث ہوگی تو اصول دین محمدی کو از روئے برہان عقلی ثابت کرنا آپ کے ذمہ ہوگا بر امور اعتقادیہ وعملیہ کا ذکر پیش لانا کیا ضرور جبکہ اصول میں بحث قرار پاچکی آپ پانچویں شرط میں لکھتے ہیں کہ امور اعتقادیہ میں کتاب و سنت صحیح و اجماع وغیرہ سے استدلال کیا جاویگا اور امور عملیہ میں اقوال مجتہد مستقل سے اور چھٹویں شرط میں اسکے خلاف لکھتے ہیں کہ ثبوت اعتقاد پر نص چاہیے اور برخلاف نص صریح کا قابل استدلال نہوگا حالانکہ اوپر کی شرط میں اسی خلاف کو تسلیم کیا بالفرض مانا بھی جاوے تو یہہ امور اعتقادیہ و عملیہ تکملہ فروعات سے ہیں جو ہماری بحث سے مستثنی ہو چکے ہیں +

ساتویں شرط بالکل فیہ سے خارج ہی ہماری بحث دینی مقدمات کی تحقیقات میں نہ کہ الفاظ کی صحت کی تحقیقات میں +

آٹھویں شرط بھی قابل توجہ کے نہیں ہی اسلیئے کہ ہر ایک فن کے الفاظ بموجب اصطلاح اُس فن کے مستعمل ہوا کرتے ہیں نہ لغوی معنوں کے مطابق +

نانویں شرط بھی لفظی نزاع سے تعلق ہی +

دسویں شرط ہمارے نزدیک قابل اعتبار کے ہرگز نہیں ہی کیونکہ ہمارے نزدیک کتب حواریین اور کتب سماویہ میں کچھہ فرق نہیں ہی ہمارے نزدیک کتب حواریین کا شمار کتب سماویہ میں داخل ہی یہہ شرط آپکی اُسوقت قابل توجہ ہوتی ہی کہ جب ہمارے نزدیک اُن کتابوں میں فرق ہوتا حالانکہ ہمارے نزدیک کل کتب عہد عتیق و جدید کتب سماویہ میں شمار کیجاتی ہیں باقی رہا انکا فرق کرنا کہ آپکا دعوی ہم آپ کے دعوی کو تسلیم نہیں کرتے ہیں جبتک اسکی دلیل نہو ہم ایسے دعوی بلا دلیل کو کفر و ضلالت جانتے ہیں +

گیارہویں شرط آپکی محض مہمل و لا معنی ہی اسلیئے کہ جب کوئی لفظ محرف پایا جاوے تو وہ لفظ پایۂ اعتبار سے ساقط ہوگا نہ کل عبارت میرے نزدیک یہہ شرط آپکی خیالی پلاؤ شیخ چلی کے منصوبہ سے کچھہ کم نہیں ہی۔ اگر آپ کے زعم میں ہماری کتاب معتقد علیہ میں لفظی تحریف ہی تو اول ثابت کریں بعدہ ایسی شرط کے اقبال کی استدعا کریں اور بدون اسکے آپ تسلیم کرتے ہیں تو اسکا کچھہ چارہ نہیں ورنہ ہم بھی قرآن کی نسبت یہہ دعوی کر سکتے ہیں +

بارھویں شرط ہمارے نزدیک قابل توجہ نہیں ہی اسلیئے کہ قرآن کی آیت و حدیث سے ہمیں کیا مطلب ہی جس حال میں کہ قرآن کی حقیقت ہی سے ہمیں انکار ہی پہلے آپ اُن کا منجانب اللہ ہونا ثابت کریں بعدہ اُنکی آیات و احادیث کی تفصیل و تشریح کے قاعدہ پر لحاظ کیا جاویگا +

تیرھویں و چودھویں شرطیں شرائط بحث میں داخل نہیں ہو سکتی ہیں بلکہ مقدمات بحث سے تعلق رکھتی ہیں اسلیئے کہ ہمارے نزدیک کشف و الہام ایسا عام تر نہیں ہی جیسا کہ محمدیوں کے نزدیک عام تر ہی +

پندرھویں و سولھویں و سترھویں شرطوں کی کچھہ ضرورت نہیں ہی کیونکہ احکام دین متعلق فروعات سے ہیں اُنکی موافقت و مطابقت حسب علمائے مفسرین و مجتہدین ہو سکتی ہی جبکہ بحث اصول دین میں قرار پائی تو احکام فروعات سے کیا غرض ہی اور ناسخ و منسوخ کلام خدا میں ہمارے نزدیک غیر مسلم ہی یہہ شرط آپ کسی محمدی صاحب سے کریں کہ جنکو وقوعی نسخ کا اقبال ہو ہم تو نسخ کے منکر ہیں +

اٹھارھویں شرط ہمیں منظور ہی آپ اسکو یاد رکھیں ایسا نہ ہو کہ جذبہ میں آکر بھول جاویں +

اُنیسویں شرط دوم شرط کی تکذیب کرتی ہی +

بیسویں شرط صاف نہیں ہی کہ اگر آپ کی مراد یہہ ہی کہ محمد صاحب کی نسبت ہمیں مسلمانوں کی مانند درود و صلوۃ میں بھیجنا تعظیم میں داخل ہی تو یہہ ہمیں ہرگز منظور نہیں کیونکہ اُنکی نبوت ہمارے نزدیک ثابت نہیں ہی اسلیئے بجائے دیگر انبیا کے اُنکو تعظیم نہیں دیسکتے ہیں یہہ اقرار ہمارا آپ سے ہی کہ مثل اہل شیعہ کے تبرہ و لعنت ہرگز نہیں کرینگے کیونکہ یہہ ہمارے نزدیک جائز نہیں ہی اور آپ کی خاطر ہمیں اس بارہ میں منظور نہیں ہی جبکہ ہمیں یقین ہی کہ وہ سچے نبی اور رسول صادق نہیں ہیں تو زبان سے اُنکی نبوت و رسالت کا اقرار کرنا مناسب نہیں ہی جس حال میں کہ ہمارے دل میں اُنکی نبوت باطلہ کا یقین ہی اگر کریں تو منافق ٹھہراتے ہیں پس آپ چاہیے دلیس ہوگا جو ہمارے کلام میں ہوگا اسکی درخواست آپ اُن سے کریں کہ جنکے بیاں تقیہ کرنا جائز ہو حالانکہ ہمارے نزدیک فعل تقیہ کم اعتقادی اور ضعف ایمانی کی دلیل ہی +

اکیسویں شرط سے اگر یہہ مراد ہی کہ کوئی نبی یا رسول اپنے شاگرد اور حواری کی مذمت بسبب کسی غفلت یا خطا کے تادیب و تنبیہ کرے اور بسبب تنبیہ و تادیب کے اُس حواری یا شاگرد رسول کی حواریت و اصحابیت باطل ہو جاتی ہی تو اسکی بطلان و عزلت کی دلیل چاہیئے اور اگر بعد تادیب و تنبیہ اُسکی حواریت و اصحابیت بحال و قائم رہے تو آپ کی شرط لاحاصل و بیفائدہ ٹھہری ورنہ کون ایسا حواری و صحابی ہی کہ جس نے اپنے ہادی و پیشوا سے بدون تنبیہ فیض و عرفان حاصل کیا آپ خود کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے اُستاد مولوی صاحب نے کتنی دفعہ گوشمالی و سرزنش آپ کو کی ہوگی تو کیا آپ کا حق شاگردی و تلمیذی جاتا رہا یا بحال ہوا اگر آپ حق شاگردانہ کھو بیٹھے تو جائے تعجب نہیں اسلیئے یہہ شرط پیش کی +

بائیسویں شرط فضول ہی جو تھی شرط میں اسکی نسبت مذکور ہو چکا اگر لفظ اُمہات بمقابلہ متشابہات مراد ہی تو یہہ غلط صریح ہی اسلیئے کہ اُسی شرط میں آپ نے بمقابلہ اسکے فرعیات کو لکھا ہی +



تیئیسویں شرط میں یہہ مرقوم ہی کہ جب کوئی اپنے دعوی کو دلائل مذکورہ بالا سے ثابت نہ کرے اُسپر الزام ثابت ہو چکا بندہ نواز کونسی دلائل کیطرف آپ نے اشارہ کیا کہ جاوید مذکور ہوئیں آپکی محاورہ دانی اور عبارت آرائی میں کیا کلام ہی کیا آپنے شرائط مرقومہ کو دلائل قرار دیا ہی اور دلائل کو لفظ شرائط سے تعبیر کیا ہی یا دلائل ذہنی کیطرف اشارہ ہی اگر آپ کی تحریر کی یہہ حالت ہی تو اخبار منشور محمدی کی عزت بڑھگئی اور خاتمہ بالخیر ہوا +

باقی آئندہ

چوہوں پر آفت اس سے چوہے چوہیاں گبریلا مکھیاں جھوٹے جیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گو غرض سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات جنیں بی ایس ہیڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

نکاتِ اسلام احمدیہ

من تصنیف

مسٹر **عبد اللہ آتھم** صاحب سابق اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حال مقیم **امرتسر**

پر ایک سرسری **نظر**

کسی تصنیف پر اپنی رائے قایم کرنے اور ریویو یا تبصرہ لکھنے کے لئے صاحب ریویو یا تبصرہ نویس کو خود بہت سا ذاتی علمی مادہ اور اُس سے کہیں زیادہ علمی تجربہ ہونا ضرور ہی خصوصاً جبکہ کسی ایسے بزرگ عاقل اور عالم کی تصنیف کے باب میں قلم برداشتہ لکھنا ہو۔ ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ یہہ بات پہلے ہی سے کہدیں اور کھلم کھلا اقرار کر لیں کہ ہمارے معزز محترم اور زیرک فیلسوف یعنی مصنف صاحب ہم سے بلکہ بہت سے سمجھی لوگوں سے علم و تجربہ میں فوقیت رکھتے ہیں اسی سبب سے ہم جو کچھہ اپنے خیال ظاہر کرتے ہیں وہ ریویو نویسی ہرگز نہیں بلکہ بہ حیثیت مجموعی شخصی طور پر ہی۔ اور امید ہی کہ ناظرین اس سے بھی کچھہ نہ کچھہ استفادہ نہیں تو حظ اُٹھائینگے ہمارے بزرگ مصنف صاحب پنجاب کے عالی دماغ اور محترم اشخاص میں سے ایک ہیں اور جہاں تک ہمارا ذاتی علم ہم کو بتاتا ہی صرف اکیلے شخص ہیں جنہوں نے ماڈرن فلاسفی (یا فیلسوفی زمانہ حال) کو خوب اچھی طرح مطالعہ کیا ہی۔ اسی لئے اکثر احباب عزت کے رو سے اُنہیں پنجاب کے فلاسفر کہا کرتے ہیں۔ صاحب موصوف کے علم کی تعریف تو جو ہو سو ہو ہم اُنکی ذاتی خصائل اور خوشخو کی (و حلم) اُنکی تمام عمدہ اور نادر تصانیف سے بڑھکر ثناخوان ہیں کہ باوجود اتنا کچھہ ہونیکے اُنکے مزاج میں خود بینی و خود نمائی کا نام کیا نشان تک بھی نہیں پایا جاتا مگر اصل مطلب کیطرف رجوع کرتے ہیں +

مصنف صاحب نے کئی ایک عمدہ اور مفید زمانہ حال کتب تصنیف کی ہیں اور ہم اپنے بزرگ پادری رجب علی صاحب کی نوشت بموجب اُنکی فہرست درج حاشیہ کرتے ہیں۔+

+ (الف) اصلیت دعوئی قرآن
(ب) اصول ہمہ اوست
(ج) نبوت نبی عرب و انجیل
(د) آرام آتھمی
(ہ) ہشتل مفید العام
(و) اندرونہ بائبل
(ز) ریفارمر پیشفیر یکل ان رجی گینشن
(ح) کلید تورات
(ط) نکات اسلام احمدیہ
(ی) وداع زمانہ ہوائے زمانہ
(زیر تجویز)

گو ہم خیال کرتے ہیں کہ اُنہوں نے بہت کچھہ لکھا ہوگا اور اگر موقعہ ملا تو وہ بھی زمانہ کے نظر ہوگا اور خدا چاہے ہم بھی اُنپر اپنے خیالات ہدیہ ناظرین کرتے رہا کرینگے +

صاحب موصوف کا رسالہ آخری بہ نکات اسلام احمدیہ ہمارے پیش ہی اور اب ہم تھوڑی دیر کے لئے اُس کی طرف رجوع کرتے ہیں +

اس چھوٹے سے رسالہ میں ہمارے بزرگ مصنف نے اس نادر اور عجیب طور سے اپنی فیلسوفی کا استعمال کیا ہی کہ گویا سمندر کو کوزہ میں بند کر دیا ہی۔ جو کچھہ لکھا ہی بہت ہی اختصار کے ساتھہ لکھا۔ اور افسوس ہی کہ اسی وجہ سے کئی ایک امور کا انفصال پورے طور پر ہو نہیں سکتا۔ مگر یہہ مختصر تحریر بھی اپنی جگہ عمدگی اور فیلسوفی کے رو سے آراستہ نظر آتی ہی۔ سب سے پہلے صاحب مصنف نے پہلے اس امر کو لیا ہی کہ آیا خالق کے سوا اور کوئی شی بھی انادی یا ابدی ہی یا نہیں۔ اور اسمیں اپنے طور پر ثابت کیا ہی کہ مادہ ازلی ہو نہیں سکتا۔ یہہ سید صاحب کے اُس خیال کی تردید ہی جو اُنہوں نے تفسیر بائبل میں درج کیا ہی کہ مادہ ازلی ہی اچھا تو لکھا ہی مگر تسلی بخش نہیں۔ شاید اختصار کے سبب سے مگر تسیر بھی اپنی جگہ ثابت کر دیا ہی کہ مادہ یا ہیولا ازلی نہیں ہی + پھر عدل اور مسئلہ کفارہ پر کچھہ لکھا ہی۔ یہاں بھی ہمکو اختصار کی شکایت ہی۔ سب سے بڑی دلیل جو کام میں لائی گئی ہی وہ فقط حضرت انسان کی اصلی نیچر ہی ہی۔ تسیر بھی ہم بہت چاہتے ہیں کہ کچھہ اور زیادہ کہا جاتا۔ پھر کثرت فی الوحدت کے رنگین سلسلہ کو چھیڑا ہی اور صفات خدا کو جبکہ اگلا نہ عامل ثابت کرکے ذات کو جامع صفات کہا ہی مگر ہم اس میں صرف تھوڑی دور تک اُنکے ساتھہ جا سکتے ہیں۔ اور اپنی ناواقفیت کے سبب باقی میں اُنکے ساتھہ ہو نہیں سکتے +

ذرہ آگے چلکے معجزہ پر بھی کچھہ چھیڑ چھاڑ کی مگر اصل مضمون پر جو کچھہ کہنا تھا اور ہم یقین کرتے ہیں کہ صاحب خود اگر چاہتے تو کہہ سکتے اُس سے بہت کچھہ گریز کیا گیا ہی + ہاں البتہ اگلے دو امور یعنے مسئلہ جہاد و غلامی میں خوب زور دیکر لکھا ہی۔ اور ہم اُنکی تحسین بھی کرتے ہیں +

اسی ضمن میں ذرہ آگے چلکے مصنف صاحب نے سید صاحب کی نبوتوں کی تنقید کی ہی جو وہ درباره محمد صاحب پیش کرتے ہیں اور ایسے ظریفانہ طور پر کہ ناظر خود قایل ہو کر اُنکے ہم آواز ہو جانے سے رہ نہیں سکتا +

خاتمہ کلام میں کچھہ سید چراغ علی خانصاحب کے ساتھہ بھی دو چار باتیں کی ہیں مگر ایسی مجملاً کہ اُنکا ذکر کرنا بھی نازیبا ہی + ہماری رائے میں یہہ کتاب مفید تو ہی مگر صرف اُن لوگوں کے لئے جنکو غور سے مطالعہ کرنے کا شوق ہو اور جو کہ کچھہ نہ کچھہ فلاسفی سے بھی واقف ہوں۔ باقی اشخاص اول تو سمجھہ ہی نہیں سکینگے۔ اگر سمجھے بھی تو شاید بہت کم فائدہ اُٹھائینگے ہم افسوس سے کہتے کہ اس عمدہ کتاب کو اختصار نے بگاڑ دیا



اور تشبیہ مصنف صاحب کی عبارت نے بھی کچھ کم کام نہیں کیا کاش کہ ہمارے بزرگ فیلسوف کی قوت مکاشفہ بھی قوت مخاطبہ کے برابر ہوتی +

ہم انکی نادر تصانیف کے دل سے مشکور ہیں کیونکہ وہ محض خداوند کی خدمت اور عوام کے فائدہ کی غرض سے صاحب موصوف اپنے حق کی کمائی میں سے خرچ کر کے شایع کرایا کرتے ہیں خدا انکو برکت دے + راقم بندہ حنیف

شراب خانہ خراب

مسکرات واہیات

من تصنیف ڈاکٹر محمد عثمان غنی مانوی منشی انجمن

شعر

یارب ترا فضل ہو کرم ہو — رحمت کی نگاہ دمبدم ہو

دیگر

مقبول ہو میری انکساری — بندہ ہوں ترا جناب باری

غزل

میں ممبر انجمن بلبل ہوں اس اک تازے گلشن کا
نشاں رکھتا ہوں سینہ پر ہمیشہ پھول ٹوسن کا
سکرٹری مجلس اہل محفل ممبران بزم
سبحان اللہ کیا کہئے ہر اک استاد ہر فن کا
یہہ وہ ہے انجمن جو صاف کر دے ظاہر و باطن
نہ جھگڑا پادری صاحب کا نہ شیخ و برہمن کا
یہاں کی گفتگو سنکر بشر کیا ہی اثر جن پر
کہ اک ہو رو پری پیکر جو دل ہو موم آہن کا
ہوا انساں ہوش میں باقی جو چاہو پوچھ لو اُس سے

× بھول ہوش ہرا دفتر انجمن

بنا پتال کا دریا کا دشت و کوہ کا بن کا
نشہ بیہوش کر دیتی ہے جب انسان کو غافل
خبر جاں کی نہیں رہتی خیال اُسکو نہیں تن کا
خماری جب چڑھی سر پر رہی شدہ بدہ نہ کچھ باقی
نشے نے پھونک کر لنکا مٹایا نام راون کا
خیال صوفیانہ تھا نشہ دن سے مبرا تھی
اسی باعث گڑا لنکا میں جھنڈا رام لچھمن کا
نشہ ہے بے حیا اس بے حیا کا منہ لگا نا کیا
بڑے افسوس کی ہے جا چڑھانا سر پہ دشمن کا
مسافر ساکنان دہر کو یہہ لوٹ لیتا ہے
اُٹھا کے بے خودی کر کے کرے ہے کام رہزن کا
لڑائی بے حیائی جو جزا باقی اسی سے ہے
یہہ ہے شیطان کا بچہ زہر ہے سانپ کے پھن کا
خدا کیواسطے سوچو ذرہ دیکھیں تو اے یارو
مٹا کر آبرو اپنی لٹانا مفت میں دھن کا
قاعدہ سے غنی پر ایک کو چاہت ہے (چیرز) نہ یہہ سب جان لیتا ہے ہوا اسکے بھید ہوں کا

دیگر رباعی

ہر نشے سے کر تو بار تو بہ — تو بہ تو بہ ہزار بار تو بہ
لینا نہ کبھی مسکرات کا نام — کہنا دل سے پروردگار تو بہ

غزل

مدک چرس بھنگ بادہ خواری الٰہی تو بہ الٰہی تو بہ
نشے کی حالت بُری ہے ساری الٰہی تو بہ الٰہی تو بہ
خراب و خستہ ذلیل و رسوا نشہ نہ پیتے نہ ایسے ہوتے
کہاں تلک اب یہہ شرم ساری الٰہی تو بہ الٰہی تو بہ
دماغ لب چشم گوش بینی حواس خمسہ دیا خدا نے
اور اُس پہ ہے یہہ خطا تمہاری الٰہی تو بہ الٰہی تو بہ
نصیحتانہ یہہ راست جانو نشے سے باز آؤ کہنا مانو
وگرنہ اکدن کریگی خواری الٰہی تو بہ الٰہی تو بہ
نہ کیوں ہو وحشی کو اور وحشت جنوں کے اوپر جنوں چڑھا ہے
نشے کی تیزی یہہ ہے خماری الٰہی تو بہ الٰہی تو بہ

گلی گلی میں ہو مارے پھرتے یہاں جو پھسلے تو دہاں پر گرتے
یہہ کھوکے ہو آبرو سدھاری الٰہی تو بہ الٰہی تو بہ
غنی گدا در پہ تیرے آکر دعا یہہ مانگی ہے سر جھکا کر
تو بخشدے سب خطا ہماری الٰہی تو بہ الٰہی تو بہ

دیگر غزل

چاہیئے یہہ ساکنان لودیانہ چاہیئے
انجمن کی زیب و زینت کو بڑھانا چاہیئے
نت نئے مضمون محفل میں سُنانا چاہیئے
ممبران بزم طبع آزمانا چاہیئے
اس سوسائٹی کے پریذیڈنٹ صاحب کا خیال
سب کا اعلیٰ ہے یہاں ایسا ہی دانا چاہیئے
ممبروں کو فرض ہے ہر دم کمیٹی کا خیال
صاحبو لازم ہے اسپر دل لگانا چاہیئے
خوب ہو وعظ و نصیحت انسداد مسکرات
قول عقلا کو ہمیشہ آزمانا چاہیئے
دیکھ لو انکھوں سے اپنے ہمنشینوں کا یہہ حال
پھنس گئے دام بلا میں ہیں چھڑانا چاہیئے
روکنا اچھا بُرے کاموں سے ہے انسان کا
گم شدہ کو راہ بتلا نا جتانا چاہیئے
سیکڑوں نے جان دی اور ہو گئے خانہ خراب
بند ہو جائے نشہ یہہ بھی زمانہ چاہیئے
مرد و زن پیر و جواں کیا طفل محتاج و غنی
کل کو اس آفات سے یارب بچانا چاہیئے

چیرز

برخاست انجمن یہہ ابھی لاکلام ہے
اسواسطے غنی کی طرف سے سلام ہے

اخبارات تار برقی

قاہرہ ۲ مارچ ۔ ۲ بجے بعد دوپہر مفصلہ ذیل تار اسیوقت



آیا ہی کو کر باغیوں کے بغیر زائد مخالفت کے بچالیا گیا ہی +

قاہرہ ۲ مارچ - کل دوپہر بعد جنرل گراہم کی فوج پہونچتے ہی عربوں نے (جو ٹوکر پر قابض تھے) بلا کسی قسم کی مخالفت کے اسکو واپس دیدیا۔ مصری قلعبند فوج نے انگریزی فوج کے پہونچنے پر بڑی خوشی ظاہر کی +

لنڈن ۳ مارچ - حضور ملکہ معظمہ نے جنرل گراہم کو ان کی فتح پر مبارکبادی کا تار بھیجا ہی +

قاہرہ ۲ مارچ - انگریزی فوج کے زخمی اچھے ہوتے جاتے ہیں معلوم ہوا ہی کہ دشمن کا نقصان بہت بھاری ہوا۔ دو ہزار سے زیادہ آدمی قتل ہوئے۔ عثمان دگنا سکم سے ۸ میل پر کیمپ ڈالے پڑا ہی۔ امید ہی کہ ایک لڑائی اور ہوگی +

قسطنطنیہ ۲ مارچ - جزیرہ کریٹ کے باشندوں نے مسلمان گورنر کی متابعت جسکو دربار ٹرکی نے بھیجا ہی انکار کیا ہی اور تمام دول کو اس بارہ میں لکھا ہی۔ فساد عظیم کا اندیشہ ہی +

بمبئی ۴ مارچ - اخبار ٹائمز آف انڈیا میں اسکے لنڈن کے کارسپانڈنٹ کی طرف سے مندرجہ ذیل تار شایع ہوا ہی۔ اخبار ٹائمز نے آج صبح اپنے معتبر کارسپانڈنٹ مقیم سینٹ پیٹرزبرگ کا ایک تار اس مضمون کا شایع کیا ہی کہ جنرل چرنائیف کو روسی ترکستان کے عہدہ گورنر جنرلی سے برطرف کرنیکی یہہ وجہ ہوئی کہ انہوں نے ہندوستان پر حملہ کرنیکی ایک تدبیر کی تھی +

بمبئی یکم مارچ - کل رات انجمن اسلام کا ایک جلسہ مسٹر محمد علی روگی کے مکان پر اس غرض سے منعقد ہوا کہ مسٹر بلنٹ کو مسلمانوں کی طرف سے بغرض اظہار شکریہ ایک اڈریس پیش کریں۔ مسٹر قمر الدین پریسیڈنٹ تھے۔ بمبئی کے اور بہت سے مسلمان شریک جلسہ تھے۔ اڈریس مذکور اردو اور انگریزی میں پڑھکر سنایا گیا جس کا مسٹر بلنٹ نے انگریزی میں نہایت عمدہ جواب دیا۔ اور ہائیکورٹ کے ایک مترجم نے اسکا اردو میں ترجمہ کرکے حاضرین جلسہ کو سنایا۔ اسکے بعد مسٹر بلنٹ کے شکریہ کا ووٹ تجویز ہوا اور جلسہ برخاست ہوا +

بمبئی ۴ مارچ - حضور نظام کی بیماری کی نسبت جو تازہ خبریں آئی ہیں وہ امید دلا نیوالی اور تسلی بخش ہیں اگرچہ خوفناک علامات موجود ہیں مگر اب انکی صحت یقینی خیال کیجاتی ہی انکی ناگہانی بیماری نے بہت سی جھوٹی افواہیں پھیلا دیں +

حیدرآباد ۵ مارچ - اعلیٰ حضرت نظام کی طبیعت قابل اطمینان طور پر صحت پذیر ہی +

بمبئی ۶ مارچ - ڈاکٹر بومنٹ صاحب جو حضور نظام کا معالجہ کرتے ہیں اطلاع دیتے ہیں کہ ہز ہائینس کو صحت ہوگئی +

لنڈن ۵ مارچ - انڈر سکرٹری معاملات خارجیہ نے کل رات ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ یہہ ارادہ نہیں تھا کہ مقام کسالا کی حفاظت میں کوشش کیجائے کیونکہ یقین کیا جاتا تھا کہ قلعبند فوج بلا خرخشہ واپس آسکتی ہی +

قاہرہ ۴ مارچ - افواج برطانیہ قلعہ ترنکیات کو واپس آرہی ہیں جہاں جمع ہوکر وہ کل جہاز پر سوار ہونگی اور امید کیجاتی ہی کہ اسیوقت سکیم کو روانہ ہوجائینگی قلعہ ٹوکر کے کچھ باشندے اور فوج کے آدمی سکیم میں آرہے ہیں +

قسطنطنیہ ۴ مارچ - دربار ٹرکی نے جزیرہ کریٹ کے مسلمان گورنر کو واپس بلا لیا +

بمبئی ۶ مارچ - پروفیسر مانیر ولیمز کو جو آج کے میل جہاز میں سوار ہونے والے ہیں کل رات فرام جی کاؤس جی کے انسٹیٹیوٹ میں ایک ایوننگ پارٹی دیگئی - بجز پروفیسر موصوف اور مسز ولیمز کے کوئی یوروپین نہ تھا۔ پروفیسر موصوف نے لارڈ رپن اور سر جیمس فرگسن کا شکریہ ظاہر کیا کہ انہوں نے انکی تجویز کی تائید فرمائی اور کہا کہ میں بمبئی سے بلا اظہار رنج کے روانہ نہیں ہوسکتا کیونکہ یہہ میری پیدائش کی جگہ ہی +

قاہرہ ۵ مارچ - جنرل گراہم سکم کو پہونچ گئے عثمان دگنا ابھی تک اپنے اسی گھمنڈ پر ہی افواج برطانیہ قلعہ ترنکیات سے روانہ ہوگئیں اور سکم کے جنوب کیطرف جہاز سے اتر گئیں۔ اڈمیرل ہیوٹ اور اڈمیرل سپیڈی ابیسینیہ کے بادشاہ جان کے پاس ایک خاص کام کے لئے گئے ہیں امید کیجاتی ہی کہ مسوا کو ایک آزاد بندرگاہ بنا دیا جائیگا +

عدن ۶ مارچ - یہاں خبر آئی ہی کہ جدہ کے بدوؤں میں باہم آتش فساد مشتعل ہوگئی ہی +

کلکتہ ۵ مارچ - حکام کو ہجوانس صاحب متعلق دائی نگلری کے بارہ میں جو ایسے پوشیدہ طور پر دہلی سے غائب ہوگئے کسی قسم کی اطلاع نہیں ملی لیکن یقین کیا جاتا ہی کہ وہ جہاز کمبر یٹر میں جو ۲۶ دسمبر سنہ ۱۸۸۳ء کو براہ کیپ انگلستان کیطرف روانہ ہوا ہی سوار ہوکر چلے گئے +

بمبئی ۳ مارچ گورنمنٹ فرانس نے چین میں کام لینے کیلئے جو دو جہاز بمبئی میں خرید کئے تھے اور جنپر بڑا جوش پیدا ہوا تھا وہ سیگون کو روانہ ہوگئے +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱ مارچ سنہ ۱۸۸۴ء

دہلی بسبب امساک بارش فصل کا نقصان ہو رہا ہی - چارہ مویشیان کی قلت ہی - مرض چیچک پھیل رہی ہی - نرخ اجناس قدرے ارزان ہوگیا ہی +

حصار صحت عمدہ ہی - بسبب امساک بارش فصل خراب ہورہی ہی - نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہی +

انبالہ بسبب امساک بارش فصل ربیع کا نقصان ہو رہا ہی صحت اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

جالندھر صحت و فصل اچھی ہی - بارش کی ضرورت ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

امرتسر صحت اچھی ہی - بارش کی ضرورت ہی - نرخ اجناس کسیقدر ارزاں ہوگیا ہی +

سیالکوٹ بارش ۱/۲ انچہ ہوئی - صحت اور فصل کیحالت اچھی ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

فیروزپور بارش ۱/۲ انچہ ہوئی صحت اور فصل کیحالت اچھی ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوگیا ہی +

لاہور خفیف سی بارش ہوئی - صحت اور فصل کیحالت اچھی ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوگیا ہی +

راولپنڈی کی بارش ۱/۲ انچ ہوئی۔ صحت اور فصل کی حالت اچھی ہے۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

کوہ مری پر تین انچ برف پڑی +

شاہپور صحت اچھی ہے۔ بسبب امساک بارش فصل کا نقصان ہو رہا ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان بارش ۱/۲ انچ ہوئی صحت اور فصل کی امید اچھی۔ نرخ اجناس گراں ہو گیا ہے +

ڈیرہ اسمعیلخان ۱/۲ انچ بارش ہوئی صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

پشاور بارش ۱/۴ انچ ہوئی صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

لودیانہ

ہولی کے باعث شہر میں گرد و غبار و گارا کیچڑ کثرت کے ساتھ اچھلتا پھرتا تھا۔ بائی دھنگا مشتی گالی گلوچ دنگہ و فساد اہل ہنود میں خوب ہی برپا رہا۔ اچھا تو ہار ہی کہ جس میں سب کچھ روا رکھا گیا ہی۔ یہہ حال تو غیر تعلیم یافتوں کا رہا بعض مہذب اور تعلیم یافتہ اہل ہنود نے اپنے اپنے مردانہ مکان سجائے اور کسبیوں کو بلایا۔ شراب میں اڑائیں ساری ساری رات ناچ دیکھا ایک دوسرے نے بجائے گارے کے گلال وغیرہ میں شرابور کیا۔ ایسی محفلوں میں ذی عزت و صاحب توفیق صاحبان اہل اسلام میں سے بھی بعض بعض صاحبان مدعو ہوئے +

ہم نہایت خوشی سے لکھتے ہیں کہ جناب منشی گوری شنکر صاحب سر رشتہ دار عدالت لودیانہ نے امتحان منصفی و جناب بابو امناتھ چندر صاحب سکنڈ کلارک دفتر انگریزی نے امتحان تحصیلداری میں پاس کیا +

جیلی نہ لودیانہ کا داروغہ جو چند عرصہ سے غبن کے مواخذہ میں گرفتار تھا بعد تحقیقات و ثبوت کامل کے پیشگاہ صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر سے ۴ سال قید سخت اور ۵۰۰ سو روپیہ جرمانہ کا سزایاب ہوا + ہمکو یقین ہے کہ وہ عہدہ داران دار وغہ صاحب کے سزا پانیسے جو بلا دیکھے بھالے انا پٹ اپ ہاتھ مارا کرتے ہیں عبرت پکڑینگے +

نوٹس

صاحبان ممبران و اہل شہر کو اطلاع دیجاتی ہے کہ کل ۷ بجے شام کو مشن سکول ہال میں انجمن انسداد مسکرات کا جلسہ منعقد ہوگا۔ سب صاحبان ٹھیک وقت پر تشریف لاویں +

المشتہر

خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب پریسیڈنٹ انجمن انسداد مسکرات لودیانہ

رسید زر

جناب منشی منولال صاحب سکرٹری کتب خانہ الور	[illegible]
جناب پادری رتن جی دنوروجی از اورنگ آباد	[illegible]
جناب منشی امام الدین صاحب شہباز از نادھوپور	[illegible]
جناب ماسٹر غلام قادر صاحب از مشن سکول لودیانہ	[illegible]
جناب پادری ایچ ولیم صاحب از ٹانک	[illegible]
جناب پادری مولوی عماد الدین صاحب لاہز از امرتسر	[illegible]

لیک میموریل پرائز

یعنی انعام تعدادی ۵۰ روپیہ جو علم کتب مقدسہ کے لئے تقسیم ہوگا

یہہ انعام کچھہ عرصہ ہوا ہے کہ مغفور جناب میجر جنرل اڈورڈ لیک صاحب سی ایس آئی کی یادگار میں مقرر ہوا تھا جو تعدادی ۵۰ روپیہ سالانہ امتحان کتب مقدسہ کے صلہ میں پاس کنندگان کو ایک یا زیادہ انعاموں میں ہر سال تقسیم کیا جاتا ہے +

۲- وہ تمام امیدوار جو دیسی ہوں اور جنکی پیدایش مقامات جدید حدود پنجاب کے اندر ہو اور ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۸۴ء تک ۲۱ برس کی عمر سے کم ہوں اور نہ تو کسی مدرسہ علم الہی کے استاد ہوں اور نہ طالب العلم اس امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں +

۳- امیدوار اپنے نام و پتہ معہ کسی پادری صاحب کی سند کے جس سے شرائط متذکرہ بالا کی پابندی ثابت ہو ۳۰ نومبر سنہ ۱۸۸۴ء سے پہلے مشتہر صاحب کے پاس روانہ کریں۔ اس درخواست پر امیدوار کو امتحان کے مقام و تاریخ سے اطلاع دیجاویگی اور ایسے مقامات میں جہاں امیدوار آسانی سے پہونچ سکتے ہیں اور جہاں واجبی نگرانی ہو سکتی ہو امتحان کے انعقاد کا بندوبست کیا جائیگا +

۴- امتحان مندرجہ عنوان کے مضامین ذیل میں درج کئے جاتے ہیں +

اول عہد عتیق میں سے تاریخ اسیری قوم یہود اجیسا کہ کتب سلاطین۔ تواریخ اور یرمیاہ میں مذکور ہے یعنے کتب سے عزرا و نحمیاہ آستر اور دانیل کا ہوگا +

دوم عہد جدید میں سے مقدس یوحنا کی انجیل اور خطوط پطرس یہودا اور یوحنا کے خطوط کا ہوگا +

امیدواروں سے یہہ بھی امید کیجاویگی کہ اس پیشتر کا جنرل نالج یا عام علم جو مضامین مذکورہ بالا اور باقیماندہ بائبل میں سے بخوبی رکھتے ہوں +

المشتہر

پادری ایچ یو وائٹ بریٹ صاحب سکرٹری لیک میموریل بیبلیکل پرائز مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جس میں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فایدہ خاص و عام سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے۔ چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تاربرقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالانہ ایک پرچہ کیواسطے بلا محصول ۲ روپیہ اور معہ محصول ۳ روپیہ دو پرچہ کیواسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ ۲ روپیہ معہ محصول جو کوئی چھہ پرچہ اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جاویگا اور جو کوئی بارہ پرچہ منگاوے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بیبل کی دیجاویگی قیمت پیشگی لیجاویگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ